Popular Front of India

G-78,2nd Floor, Shaheen Bagh, Kalindi Kunj, Noida Road, New Delhi- 110025

fb: https://www.facebook.com/PopularFrontofIndiaOfficial/ website: www.popularfrontindia.org

email: popularfrontmail@gmail.com Tel: 011- 29949902

پریس ریلیز

۶؍جون ۲۰۱۸

نئی دہلی

حالیہ انتخابات کے نتائج بی جے پی حکومت کے خلاف عوام کی ناراضگی و بے اطمنانی کے غماض؛ سیکولر پارٹیوں کے لیے سبق

پاپولر فرنٹ آف انڈیا کی مرکزی سکریٹریٹ کے اجلاس نے ایک قرارداد میں یہ کہا ہے کہ کرناٹک اسمبلی الیکشن اور چند دیگر ریاستوں میں ہوئے حالیہ ضمنی انتخابات کے نتائج میں ملک کی سیکولر پارٹیوں کے لیے بہت بڑا سبق ہے۔ یہ نتائج انہیں یہ پیغام بھی دیتے ہیں کہ بی جے پی کے متبادل کے طور پران کا وجود ان کے درمیان وسیع تر اتحاد کی تعمیر میں ہی پنہاں ہے۔

کرناٹک میں عوام کی بھلائی کے لیے اپنے تمام اختلافات کو ایک طرف رکھ کر کانگریس اور جے ڈی ایس کا فسطائی طاقتوں کے خلاف متحد رہنے کا اظہارِ عزم واقعی ایک مثالی قدم ہے۔ اگر انہوں نے الیکشن سے قبل ایسے اتحاد کا مظاہرہ کیا ہوتا تو انہوں نے ریاست کے اندر بی جے پی کو اچھا سبق سکھایا ہوتا۔ وہیں یوپی کے ضمنی انتخابات کے نتائج، وزیراعلیٰ یوگی آدتیہ ناتھ کے 'زیادہ سے زیادہ جنونیت، کم سے کم حکومت' کے طرز کے تئیں عوام کی بے چینی اور ناراضگی کا پتہ دیتے ہیں۔ کیرانہ میں متحدہ اپوزیشن کے ہاتھوں بی جے پی کو ملی شکست بی جے پی کی فرقہ وارانہ سیاست کے لیے کھلی تنبیہ ہے، جس سیاست نے ماضی میں مغربی یوپی میں جاٹوں کو مسلمانوں کے خلاف سیاسی طور پر صف آرا کر دیا تھا۔ ۲۰۱۴ کے بعد سے بیشتر لوک سبھا ضمنی انتخابات میں عوام نے بی جے پی کے خلاف ووٹنگ کی ہے، جو اِس عوام مخالف مودی حکومت کے خلاف ملک کے موجودہ مزاج کی عکاسی کرتا ہے۔

کسانوں کے مسائل حل کرو

اجلاس نے ایک دوسری قرارداد میں پیداوار میں منافع کی قیمت، سوامی ناتھن کمیشن کی سفارشات کے نفاذ اور کسانوں کی قرض معافی و دیگر کئی مطالبات کو لے کر آل انڈیا کسان مہاسنگھ کی جانب سے ملک بھر میں ہو رہے کسانوں کے احتجاج کی حمایت کی ہے۔ اجلاس نے مرکزی و ریاستی حکومتوں سے فوری طور پر ان کے مسائل کو حل کرنے کی اپیل کی ہے۔

چینلوں کو این بی ایس اے سے ملی وارننگ کی ستائش

ایک اور قرارداد میں اجلاس نے پاپولر فرنٹ آف انڈیا کو بدنام کرنے کے خلاف تنظیم کے ذریعہ درج شکایت کی بنا پر ریپبلک ٹی

وی، ٹائمس ناؤ، انڈیا ٹوڈے اور آج تک جیسے نیوز چینلوں کو نیوز براڈ کاسٹنگ اسٹینڈرڈس اتھارٹی کی جانب سے ملی وارننگ کا خیر مقدم کیا ہے۔ این بی ایس اے نے دونوں ہی چینلوں کو یوٹیوب اور اپنی ویب سائٹ سے پاپولر فرنٹ آف انڈیا کو بدنام کرنے والے مواد ہٹانے کا حکم دیا ہے۔ اس حکم میں واضح طور سے یہ کہا گیا ہے کہ دونوں چینلوں نے رپورٹنگ میں اخلاقیات کی خلاف ورزی کی ہے اور اپنے متعصّبانہ خیالات کو حقائق کے طور پر شائع کیا ہے، جو کہ میڈیا ٹرائل کے ضمن میں آتا ہے۔ یہ حکم ان ٹی وی چینلوں کے ذریعہ ہندوستان میں شروع کی گئی پروپگنڈا کی بنیاد پر غیر اخلاقانہ صحافت کے منہ پر ایک زوردار طمانچہ ہے۔

ڈاکٹر محمد شمعون

ڈائرکٹر، رابطہ عامہ

پاپولر فرنٹ آف انڈیا

مرکز، نئی دہلی